ولقد نصرکم اللہ ببدرٍ وانتم اذلّۃ

بسم اللہ الرحمن الرحیم + نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

سبحان الذی اسریٰ بعبدہٖ لیلًا من المسجد الحرام الی المسجد الاقصیٰ

BADR QADIAN

بدر

قادیان ضلع گورداسپور

عام قیمت ... بغیر ضمیمہ درس قرآن ...

Reg. No. L. CCLXXXVIII

مع ضمیمہ درس قرآن مجید

... کا وہ حبیب مرزا غلام احمد — مسیح وقت مہدی ہم مجدد بر سرِ این صد

پیشگی چار روپے

جلد ۱۲ — نمبر ۵

۱۶ شعبان سنہ ۱۳۳۰ھ علیٰ صاحبہا التحیۃ والسلام مطابق یکم اگست سنہ ۱۹۱۲ء مطابق ۱۸ ساون سنہ ۶۹

بھائیو گر قادیاں آؤ گے تم — نورِ دینِ مصطفےٰ پاؤ گے تم

اڈیٹر محمد صادق عفی اللہ عنہ

حضرت خلیفۃ المسیح

ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق ہم اس دفعہ آپ کے معالج جناب ڈاکٹر الٰہی بخش صاحب کی تحریر درج اخبار کرتے ہیں:۔

خدا کے فضل سے طبیعت حضرت صاحب بہ نسبت سابق بہت اچھی ہے۔ اس ہفتہ میں بباعث گرمی یا کسی اور عارضی باعث سے دو تین اسہال آ گئے تھے اور کمزوری ہو گئی۔ مگر اس سے محض خدا تعالےٰ کے فضل سے آرام ہو گیا۔ زخم کی حالت بدستور سابق ہے کسی قسم کی زیادتی نہیں اور نہ کسی قسم کی تکلیف محسوس ہوتی۔ اللہ تعالےٰ نے اس کے واسطے وقت مقرر کر رکھا ہے۔ جب وہ وقت آ جائیگا کلی صحت ہو جاوے گی۔ فقط الٰہی بخش

اہلبیت حضرت مسیح موعود میں اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم سے بہمہ وجوہ خیریت ہے۔ حضرت صاحبزادہ بشیر الدین محمود احمد صاحب صبح درس قرآن مجید دیا کرتے ہیں۔ گذشتہ جمعہ میں آپ نے سورہ نصر کی لطیف تفسیر کی۔ فرمایا:۔ ہلاکت تکبر اور گناہ سے آتی ہے۔ ہر دو کا علاج اس سورہ شریف میں بتلایا گیا ہے کہ تسبیح و تحمید کرو۔ اور استغفار کرو۔ جب تمام پاکیزگی اور تعریف کا اقرار اللہ کے لئے ہوا۔ تو پھر تکبر کہاں اور اپنی کمزوری کا اعتراف ہو اور خدا سے بخشش مانگی جاوے۔ تو خدا غفور الرحیم ہے۔

تشحیذ الاذہان بابت ماہ جون میں اکمل صاحب نے حضرت مرزا صاحب کے مسیح موعود ہونے میں ایک مختصر مگر جامع مدلل مضمون لکھا ہے۔

شیخ تیمور صاحب و عزیزان عبد الحی و عبد السلام کی خیریت کا خط بھگواڑی سے آیا ہے۔ جو کشمیر کے راستہ میں ہے۔ اللہ تعالےٰ اس قافلہ کا ہر طرح حافظ و ناصر ہے۔ شیخ غلام احمد صاحب کے فرزند ارجمند کا نام حضرت خلیفۃ المسیح نے عطاء اللہ رکھا ہے۔ مبارک ہو۔ شیخ عبد الرزاق صاحب پسر شیخ عبد الرحمٰن صاحب احمدی آئی سی ایس امتحان بیرسٹری میں کامیاب ہو کر یکم اگست کو واپس ہند آتے ہیں۔ اس ہفتہ میں منشی فرزند علی صاحب بابو نور محمد صاحب میاں غلام رسول صاحب تمیم۔ ڈاکٹر شاہ صاحب۔ مرزا محمد اسمٰعیل صاحب۔ بابو فقیر خاں صاحب بابو فضل کریم صاحب اکونٹنٹ۔ حضرت کے حضور حاضر ہوئے منشی فضل احمد صاحب راولپنڈی سے رعایتی رخصت پر قرآن شریف پڑھنے کے لئے آئے ہیں۔ حضرت صاحبزادہ صاحب نے طلباء کو عربی زبان سیکھنے کی ضرورت پر ایک پُر زور لکچر دیا۔ جماعت بنجہ کے بعض ممبروں پر مخالفین نے مقدمے بنائے ہیں احباب دعا کریں کوئی صاحب عبد الغنی نام اپنے بیٹے کا نام پوچھتے ہیں اپنا پتہ نہیں بتلاتے حضرت سے

طلبائے مدرسہ کے لئے دس باتیں

وہ بھی تعطیلات پر ہمارے مدارس کے بچے ۱½ ماہ کے واسطے اپنے گھروں کو جائینگے تا کہ (۱) بیرونی دنیا کو دیکھ کر بالمقابل قادیانی زندگی کی قدر ان کے دلوں میں بڑھے (۲) بیرونی لوگوں کے واسطے پابندی صوم و صلوٰۃ نیکی تقوےٰ حسن اخلاق خدمت دین کا نیک نمونہ ہوں (۳) اپنے نمونے اور پاک تعلیم اور دعا سے دوسروں کے واسطے موجب ہدایت ہوں (۴) اپنی خوبیوں کے سبب اپنے والدین اور اقارب کے لئے قرۃ العین کا موجب ہوں (۵) اپنے مدرسہ کے واسطے چندہ جمع کریں۔ (۶) اپنے آموختہ کو تازہ کرتے رہیں (۷) کوئی عیسائی۔ آریہ۔ ملاں انہیں مخاطب کرے تو ان کے آگے دندان شکن جواب دیکر دین اسلام کی حمایت کریں (۸) حضرت خلیفۃ المسیح اور اپنے افسران و ناظمین کی تمام ہدایات پر عمل کرتے رہیں (۹) اور پہلے سے زیادہ محبت و شوق تعلیم دینی و دنیوی سے بھرے ہوئے بخیر و عافیت واپس قادیان آویں (۱۰) اور اخبار بدر کے واسطے چند نئے خریداروں کی فہرست ساتھ لاویں بلکہ ان کی قیمتیں بھی پیشگی یا وی پی کی اجازت۔

طلباء کا دعا گو ۔ صادق۔

(جلد پریس قادیان میں میاں معراج الدین عمر پروپرائٹر و پبلشر و پرنٹر کے حکم سے چھپ کر شائع ہوا)

کتاب الصیام

موئفہ قاضی اکمل صاحب روزوں کے متعلق تمام ضروری احکام اس کتاب میں جمع کردیئے گئے ہیں ماہ رمضان سے قبل ایک بار اس کتاب کا پڑھ لینا انشاء اللہ بہت مفید ہو گا۔ قیمت فی نسخہ ار محصولڈاک ۔ ہر چار نسخے اکٹھے منگوائے جائیں تو محصول ڈاک معاف ؛

حاجیوں کو آرام

حاجی حافظ احمد اللہ صاحب مہاجر قادیانی کے قریبی رشتہ دار حاجی محمد اعظم صاحب معلم جو مکہ معظمہ میں رہتے ہیں۔ احباب احمدیہ کی اطلاع کے واسطے شائع کراتے ہیں کہ مکہ میں حجاج کو ان کے مکان پر قیام کرنے سے بہت آرام حاصل ہو سکتا ہے۔

شکریہ

صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کے امتحان ایف اے میں کامیاب ہونے کی خبر پچھلے اخبار میں لکھی جا چکی ہے۔ صاحبزادہ صاحب موصوف ان تمام اصحاب کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں اور ان کے واسطے جزاکم اللہ الخیر کہتے ہیں۔ جنھوں نے ان کی کامیابی کے واسطے دعائیں کیں اور فرماتے ہیں کہ مبارکباد کے تمام خطوط کے جواب فرداً فرداً مشکل ہیں۔ اس واسطے میں اخبار کے ذریعہ سے سب کا شکریہ کرتا ہوا دعا کرتا ہوں کہ مجھے بھی خدا ان دوستوں کی کامیابیوں میں مبارکباد کہنے کا موقع دے۔

ایک روپیہ ماہوار

جو صاحب اخبار کی قیمت یکمشت نہیں دے سکتے۔ ان کا اختیار ہے کہ ایک روپیہ ماہوار کر کے چار ماہ میں اپنی قیمت پوری کر دیں یا سہ ماہی ایک روپیہ دے دیا کریں ایسے اصحاب کو اپنے نام خصوصیت سے نوٹ کرا دینے چاہئیں ؛

ظہیر الدین اروپی احمدی

کے متعلق کسی پچھلے اخبار میں اختلاف عقائد کا نوٹس نکل چکا ہے ان کے حضرت خلیفۃ المسیح سے بار بار بالحاح معافی مانگنے پر حضرت صاحب نے انہیں لکھا ہے کہ اگر آپ سچے تائب ہیں تو ہم کو آپ سے کوئی ذاتی رنج نہیں۔ اللہ آپ پر عفو فرمائے ہم نے عفو کیا۔ نور الدین

اگلے اخبار

میں انشاء اللہ رمضان شریف کے اوقات سحر وغیرہ درج کئے جائیں گے۔ نیز ایک مضمون روزوں کے متعلق لکھا جاوے گا ؛

برادر خداداد

صاحب رسالدار کرانچی کے ہاں ۶ر شعبان کو فرزند نرینہ ہوا۔ حضرت نے اس کا نام عطاء اللہ رکھا۔ اللہ تعالےٰ صالح اور خادم دین بنائے۔ برادر موصوف کو حضرت مسیح موعود نے خواب میں کہا تھا کہ غم نہ کرو خدا لڑکا دے گا اور حضرت خلیفۃ المسیح نے آپکے واسطے دعا کرتے ہوئے فرمایا تھا کہ ہم نے دعا کی ہے جو انشاء اللہ قبول ہو چکی ہے۔ فالحمد للہ

اطلاع

یہ اخبار صرف چار صفحات پر چھپ سکا ہے اور اس کے ساتھ درس قرآن شریف کے چار صفحات شائع کئے گئے ہیں ؛

مدرسہ احمدیہ ۶ر اگست کو موسمی تعطیلات کے واسطے بند ہو گا ؛

اخبار قادیان و برادران احمدیہ

مولوی صوفی غلام محمد صاحب عربی ٹیچر مدرسہ تعلیم الاسلام امتحان بی اے میں کامیاب ہوئے اللہ تعالےٰ مبارک کرے اور ایم اے بنائے صوفی صاحب ایک یتیم بچے تھے جب قادیان میں آئے۔ برادر چودہری رستم علی صاحب مرحوم انھیں لائے تھے حضرت صاحب مسیح موعود کی خدمت کرتے تھے اور پڑھتے تھے۔ جب مدرسہ بنا تو مدرسہ میں داخل ہوئے یہاں سے ہی انٹرنس پاس کیا اور پھر یہاں سے ہی ایف اے پاس کیا اور اب اسی مدرسہ کی خدمت میں مصروف ہیں۔ جب ان کی شادی دختر شادی خاں صاحب (بیوہ مولوی عبد الکریم صاحب مرحوم) سے ہونے لگی تو یہ ایک طالب علم تھے ان کے مہر کے متعلق گفتگو ہوئی کہ کیا مقرر ہو اسوقت حضرت مسیح موعود نے اپنے ایک رقعہ میں تحریر فرمایا "میرے نزدیک پانسو روپیہ مہر کافی ہے۔ لڑکا ہونہار ہے۔ اسپر کوئی بوجھ نہیں۔ امید ہے کہ اس کی لیاقت اور حیثیت اس مہر سے بہت زیادہ ہو جائے گی۔ میرے نزدیک اس سے کم ہرگز مناسب نہیں اور زیادہ ہو تو مضائقہ نہیں

والسلام۔ مرزا غلام احمد عفی اللہ عنہ"

۱۱۔ اگست ۱۹۰۶ء حضرت کا یہ فرمان کس طرح پورا ہو رہا ہے اہل بصیرت کے واسطے ایک نشان ہے + کسی دربھنگوی نے ایک اشتہار دیا ہے کہ احمدی ہمارے بالمقابل فیصلہ آسمانی کا جواب دیں اس اشتہار کا جواب جماعت احمدیہ مونگھیر کے سکرٹری حکیم خلیل احمد صاحب نے خوب دیا ہے کتاب کے مصنف کے متعلق بھی دریافت کیا ہے کہ انجہانی ہیں یا آنجہانی۔ اشتہار حکیم صاحب موصوف سے مل سکتا ہے۔ سید ارادت حسین صاحب ساکن اورین ملک بہار اپنے فرزند اور ایک مسکین لڑکے کے ساتھ یہاں تشریف لائے ہیں تاکہ ایک عرصہ یہاں رہ کر علوم دینیہ سے متمتع ہوں + حضرت مولوی محمد علی صاحب بخیریت کوہ مری پر ہیں + سید عبد المحی عرب صاحب سندھ سے بمبئی اور وہاں سے ملابار اور پھر مسقط جانے کا ارادہ رکھتے ہیں + ڈاکٹر عبد الحکیم صاحب بسمل احمدی اہواز ملک ایران کو تبدیل ہو گئے ہیں وہاں سے لکھتے ہیں "قدیمی شہر اہواز برباد ہو گیا ہے یہاں کے ایرانی کاہل۔ جاہل اور عیاش ہیں۔ اخلاقی حالت ہندوستان سے بھی گئی گذری ہے۔ ظاہرداری۔ تکلف اور ریاکاری بہت ہے + عمارت مدرسہ کا کام زیر اہتمام جناب خلیفہ رشید الدین صاحب قائم مقام میر عمارت انجمن جاری ہے + ۲۵ جولائی کی صبح کو حضرت خلیفۃ المسیح نے بمعیت صاحبزادگان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام مدرسہ تعلیم الاسلام کی بنیادی اینٹیں رکھیں۔ تین جگہ یہ بنیاد قائم کی گئی۔ شرقی کونے پر۔ مغربی کونے پر اور درمیانی ہال کے مشرقی کونے پر۔ پہلے اینٹ دعا کر کے حضرت خلیفۃ المسیح خود رکھتے اور اس کے ساتھ تین اینٹیں صاحبزادگان حضرت میاں بشیر الدین محمود احمد صاحب۔ بشیر احمد صاحب شریف احمد صاحب سے رکھواتے۔ اول و آخر بہت دعا کی جاتی۔ اس طرح چھ بار دعا کی گئی۔ دعا کے وقت باران رحمت کا تقاطر دعا کی قبولیت کا نشان بن رہا تھا۔ برادر اکبر شاہ خاں صاحب اینٹیں لے لے کر حضرت کو پکڑاتے تھے بنیاد میں کھڑے ہو کر پہلے حضرت نے فرمایا میں نے کہیں پڑھا ہے کہ چالیس آدمی ملکر دعا کریں تو اللہ تعالےٰ قبول کرتا ہے اب ہم بہرحال خدا کے فضل سے چالیس سے زائد ہیں (مہاجرین و بورڈران سب حاضر تھے) ان میں کچھ ایسے بھی بچے ہیں جنھوں نے کوئی غلطی کی ہوگی وہ سب پہلے اپنے گناہوں سے توبہ کر لیں پھر ہم سب ملکر دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ اس مدرسہ سے نیک ہدایت یافتہ اور دین کے خادم پیدا کرے۔ بدکردار اور دوسروں کو خراب کرنے والے لڑکے یہاں نہ آویں اور اگر آویں۔ تو خدا انہیں توبہ نصیب کرے اصل غرض اس مدرسہ کی یہی ہے۔ کہ یہاں سے متقی اور صالح بچے دنیا میں پھیلیں۔ اس کے بعد دعا ہوئی دعا کے بعد فرمایا "میں نے تمہارے لئے اور آیندہ نسلوں کے لئے سب کے واسطے دعا کی ہے اس کے بعد حضرت صاحب بورڈنگ میں تشریف لائے۔ جہاں اکبر شاہ خاں صاحب اپنی بہادروں کے ساتھ پہلے پہونچ گئے تھے اور سب نے گیٹ پر حضرت کو اہلاً و سہلاً و مرحباً تین بار کہا۔ حضرت نے چند کمرے دیکھے اور گاڑی پر واپس تشریف لائے۔ دعا کے وقت کا سماں قابل دید تھا۔ مبارک ہیں وہ جنھیں اس میں شمولیت نصیب ہوئی اللہ تعالےٰ استقامت عطا کرے یہ وہ قادیانی گھڑیاں ہیں جن کی خاطر باہر کی سب دولتیں چھوڑ کر مہاجرین بیٹھے ہیں۔ ایسی نعمت آج مشرق و مغرب میں اور جگہ نہیں + برادر ظفر حسین صاحب ریاست پٹیالہ سے لکھتے ہیں۔ کہ بدر کی سالانہ قیمت اگر ایک صد روپیہ ہو تو تھوڑی ہے۔ بات تو درست ہے مگر جب سے پیشگی قیمت لینے کا قاعدہ بنایا گیا ہے خریداروں کی تعداد میں کچھ کمی واقع ہو رہی ہے۔ احباب کو چاہیے کہ خریداروں کی تعداد کی ترقی میں ساعی رہیں۔ ایسے خریدار جو قیمت پیشگی ادا فرماویں۔ احباب کو جلد اس طرف متوجہ ہونا چاہیئے ورنہ خطرہ ہے۔ شاہجہانپور کے خاں صاحب محمد علی خاں صاحب اور بہار کے بابو اختر علی صاحب نے ان ایام میں اس کام میں بہت حصہ لیا ہے اللہ تعالےٰ انہیں جزائے خیر دے + برادر رشید اللہ خاں صاحب بہلولپور احمدی والنٹیر اور حافظ غلام رسول صاحب وزیرآبادی۔ اضلاع لائلپور۔ گوجرانوالہ اور منٹگمری میں بموجب ارشاد صدر انجمن تبلیغ اور وصولی چندہ کا دورہ کر رہے ہیں احباب مطلع رہیں اور ان کی امداد کریں خدا ان کا حامی ہو۔ عبد اللہ خاں صاحب اس قسم کی دینی خدمات میں ہمیشہ جوش کے ساتھ حصہ لیتے ہیں خدا انہیں جزائے خیر دے۔ ضلع امرتسر میں فراہمی غلہ و چندہ کے واسطے صدر انجمن نے میاں محمد حسن صاحب کو مقرر کیا ہے۔ احباب ان کی امداد سے حوصلہ افزائی کریں۔

زوال بغداد

ایک اردو ناول ہے جس کے لٹریچر اور پلاٹ کی خوبیوں کے واسطے اس کے مصنف مولوی محمد عبد الحلیم شرر صاحب کا نام کافی گارنٹی ہے اس میں قصہ کی دلچسپی جو ہے سو ہے بڑا مقصد اس سے یہ حاصل ہوتا ہے کہ شیعہ سنی کے جھگڑے نے جو ہیبت ناک تباہی بغداد کی اسلامی سلطنت پر وارد کی اس کا نقشہ ایسی صفائی سے کھینچا گیا ہے

تین ضروری تردیدیں

سراج الاخبار جہلم جو سلسلہ احمدیہ کے خلاف خبریں لکھنے میں ایک خاص درجہ رکھتا ہے۔ اور جو اپنی بے تحقیقانہ۔ ہتک آمیز فقرات کی پاداش میں الحکم کے مقابلہ پر منہ کی کھا چکا ہے۔ آئے دن کوئی نہ کوئی ایسی خبر لکھ دیتا ہے جس کی تردید کرنی پڑتی ہے۔

۱: پچھلے دنوں اس کے کسی نامہ نگار نے داتہ ضلع ہزارہ کی بابت ایک خبر چھپوائی کہ وہاں کی مسجد میں احمدیوں نے محمدیوں کو عین حالت نماز میں مارا۔ یہاں تک کہ بعض بے ہوش ہو گئے ہیں۔ اس معاملہ کی نسبت تحقیق کی۔ تو معلوم ہوا کہ احمدیوں کے ساتھ کوئی مناقشہ در پیش نہیں اور نہ آہی سکتا ہے۔ کیونکہ وہ تو نماز پہلے پڑھ کر مسجد سے چلے جاتے ہیں۔ صرف حنفیوں کے دو فریق ہیں۔ ایک گروہ مولوی اسماعیل قدیمی امام مسجد کی طرف ہے اور ایک گروہ حنفیوں کا اس کی امامت پر راضی نہیں۔ ۲۳ رجون کو ان کی باہمی مخالفت مار کٹائی کی شکل میں ظاہر ہوئی مجروح کی طرف سے استغاثہ دائر عدالت تحصیل مانسہرہ ہے احمدیوں کا اس بے ہودگی سے کوئی تعلق نہیں۔ مدعی اور مدعا علیہم ہر دو غیر احمدی ہیں۔

۲۔ پچھلے دنوں میں پرکاش لاہور میں ایک مراسلت شائع ہوئی تھی جس کے اخیر پر لکھا تھا ایک مرزائی لائل پور اس مراسلت میں دھرم پال کو کچھ غیر مہذبانہ خطاب تھا گالیاں تھیں اور اس کی ذات کے متعلق چند تقریریں تھیں۔ اور درج اس کی یہ لکھی تھی کہ وہ سوامی دیانند جیسے ولی کی بے ادبی کرتا ہے یہ آخری الفاظ پکار پکار کر کہہ رہے ہیں کہ یہ مضمون ہرگز کسی احمدی کی طرف سے نہیں ہو سکتا۔ کوئی احمدی دیانند جی کو ولی نہیں سمجھتا اور نہ کوئی احمدی اپنے تئیں مرزائی لکھتا اور نہ ایسا غیر مہذب ہے۔

۳۔ ۱۸۔ جولائی کے پرچے میں جو میری نظم شائع ہوئی اس کے کالم دو کا پہلا شعر اس نظم میں داخل نہ سمجھا جاوے وہ دوسرے وزن کا ہے۔ اکمل قادیان۔

منکرین کی شرارت

ہمارے دوست برکت علی خان صاحب برہما میں ایک پنجابی فوج میں ملازم تھے اخبار بدر منگوایا کرتے تھے وہاں کے ملاں نے فتوے دیا تھا کہ جو شخص مرزائی اخبار پڑھتا ہے وہ کافر ہو جاتا ہے فوج کے افسروں نے برادر موصوف کو اس پر بہت اذیت دی یہ ہیں آجکل کے مسلمان۔ خدا کا شکر ہے کہ برادر موصوف اب ایک اور اچھی جگہ ملازم ہو گئے جہاں پہلے کی نسبت تنخواہ بھی زیادہ ہے اور ہر طرح کا آرام حاصل ہے۔

جوابی کارڈ

بہت ہی آرام دہ شے ہے نہ اس واسطے کہ جواب لکھنے والے کو پیسہ نہیں خرچ کرنا پڑتا کیونکہ جس شخص کے واسطے وقت جیسی قیمتی شے خرچ کی جا سکتی ہے اس کی خاطر ایک پیسہ خرچ کرنا کیا مشکل ہے بلکہ اسواسطے کہ جواب لکھنے میں وقت بچ جاتا ہے کارڈ منگوانا نہیں پڑتا اُدھر سے خط آیا ادھر سے فوراً جواب لکھا گیا جو صاحب جلد اور ضروری جواب خط چاہتے ہیں انہیں اس سے فائدہ اٹھانا چاہیئے اگر مضمون لمبا ہو تو بہر پتہ لکھا ہوا لفافہ۔ ٹکٹ کچھ نہیں لفافہ چاہیئے جس پر پتہ صاف اور صحیح لکھا ہوا ہو اسطرح بہتوں کی غلطی سے بھی بچاؤ ہو جاتا ہے۔

اخبار عالم پر ایک نظر

لاہوری ہندو صاحب لکھتے ہیں۔ اسلامی جوش لگام چاہتا ہے کیا تہذیب کا نمونہ ہے۔ مگر تاہم پنجاب ایڈووکیٹ سے درجہ دوم ہے + ہندوؤں میں بحث ہو رہی ہے کہ ان کا قومی لباس کیا ہے کیا یہ مسئلہ بزرگ سادھوؤں کے طریق عمل سے حل نہیں ہو سکتا۔ جو گنگا و جمنا کے کناروں پر قدیم ہندوازم کا نمونہ ظاہری و باطنی دکھلا رہے ہیں۔ ایک بنگالی اخبار مجوز ہے کہ ایک آل انڈیا پریس کانفرنس بنائی جاوے + لاہور شہر کی کوتوالی اٹھانوے ہزار کو نیلام ہوئی + ڈاکٹر خادم حسین صاحب اخبار قیصر ہند میں تحریک کرتے ہیں کہ مسلمان اگر کثرت ازدواج کے مسئلہ پر عمل کریں تو ۶ کروڑ سے ہیں کروڑ بن سکتے ہیں بات تو معقول ہے بشرطیکہ ہمارے ملک کی خواتین مکرمہ سکینۃ النساء کا سا دل گردہ رکھتی ہوں + ہمعصر آریہ گزٹ حضرت خلیفۃ المسیح کی تقریر پر اعتراض کرتا ہے۔ حضرت نے فرمایا تھا کہ اسلام پسند نہیں کرتا کہ غیر مذاہب کے معبد گرائے جاویں اس پر آریہ صاحب محمود اور علاؤالدین کے حملوں کا حوالہ دیتے ہیں۔ شاید آریہ صاحب کو معلوم نہیں کہ محمود اور علاؤالدین کے جنگ ایسے ہی تھے جیسا کہ خود ہند میں راجا لوگ ایک دوسرے پر حملے کر کے ان کے شہروں کو مسمار کرتے تھے یا زیادہ سے زیادہ ایسے جیسے کہ آریاؤں نے ہند کے اصلی باشندوں پر غالباً احکام وید کے ماتحت کئے تھے اخبار آریہ گزٹ میں ایک صاحب فرماتے ہیں کہ ہندو دھرم کی تعریف نہیں ہو سکتی۔ کیونکہ یہ کئی دھرموں اور متوں کی ایک کھچڑی ہے۔ ہمارے ہندو بھائیوں کو ہندوازم کی تعریف میں بہت تکلیف ہو رہی ہے۔ آریہ بچارے تو اب قومیت کو قائم کرنے کی خاطر وید مل کا ماننا بھی ضروری قرار نہیں دیتے اور بتوں کی پوجا بھی ہندوازم میں جائز رکھتے ہیں مگر کوئی جامع مانع تعریف کسی سے بن نہیں آئی۔ ایک تعریف ہمارے خیال میں آئی۔ جو موجودہ ہندو پریس کے اسپرٹ کے مطابق حال ہے شاید کسی کو پسند آ جائے عرض کر دیتے ہیں "ہندو ہندوستان کا وہ باشندہ ہے جو اپنے جسم جان مال دھرم سے مسلمانوں کو نیچا دکھانے میں جدوجہد کرتا رہے" + افغانی اور بعض دیگر اسلامی اخبار ساعی ہیں کہ مسلمانوں کو عربی زبان کے لکچرار ہوں قادیان میں حضرت صاحبزادہ بشیر الدین محمود احمد صاحب کے زیر تربیت ایسی ایک انجمن ایک عرصہ سے قائم ہے۔ جو عربی زبان میں تقریر کرنے کی مشق کر رہی ہے ہر ایک عرب جو قادیان میں آتا ہے وہ اس بات کو معلوم کر کے حیران رہ جاتا ہے کہ یہاں کے اکثر نوجوان عربی زبان کو بخوبی سمجھ اور بول سکتے ہیں + مراکو میں ایک اور دعوے دار تخت پیدا ہوا۔ فرانسیسی فوج سے جنگ ہے + شاہ جاپان سخت بیمار ہے + لارڈ کریو نے فیصلہ کر دیا ہے کہ ہندیوں کو سوراج نہیں مل سکتا سٹر گوکھلے کہتے ہیں کوشش بدستور جاری رکھی جائے گی۔ ہمت تو ایسی چاہیئے + حاجی محمد اسحٰق خان صاحب علیگڈھ کالج کے سیکرٹری منتخب ہوئے + پنجاب میں کمسن قیدیوں کی اصلاح کے واسطے ان کی قید کے آخری حصہ میں یسوعی مشنریوں کے سپرد کر دیا جائے گا۔ جہاں کہیں مشنری ان کے اصلاحی انتظام کے واسطے کوئی نو آبادی قائم کر سکیں۔ یہ قانون مکتی فوج کے افسر کی تحریک سے پاس ہوا۔ دنیا کو یسوعی بنانے کے واسطے کس قدر جوش سے کام لیا جا رہا ہے۔ کوئی حیلہ جائز یا ناجائز اٹھا نہیں رکھا جاتا ہے اگر ہندو مسلمان ایسی نو آبادی کا انتظام کر سکیں تو گورنمنٹ اس پر بھی غور کرنے کو طیار ہے مگر مسلمانوں میں اتنی ہمت نہیں اور ہندو بچے عموماً پیدائشی سیانے ہوتے ہیں وہ جیل کب جاتے ہیں + ایک صاحب راجپوت گزٹ میں جاپانی عظمت کا راز ان کی زندہ دلی۔ روزانہ کئی بار غسل سادہ غذا۔ صاف ہوا۔ ورزش۔ کھلے کپڑے اور سبزی خوری میں بتلاتے ہیں۔ آخری بات تو درست نہیں معلوم ہوتی باقی سب مفید باتیں ہیں + کلکتہ میں ایک گروہ نے پادریوں پر حملہ کیا۔ پادری بھی سخت زبانی سے باز نہیں آتے۔ جہاں جاتے ہیں ان کی وجہ سے کچھ نہ کچھ فساد ہی پھیلتا ہے۔ تب ہی تو ان کے فتنہ سے بچنے کے واسطے اسلام میں ایک دُعا سکھلائی گئی ہے۔

وصیّت کنندوں کو اطلاع

جب کوئی موصی صاحب اپنی وصیت میں روپے دفتر محاسب میں ارسال فرماویں تو ان کی تشریح اپنے خط یا کوپن میں ضروری فرما دیا کریں تا صحیح اور درست اندراج ہوتا رہے آمد پر جو حصہ وصیت ہو وہ حصہ آمد ہو گا اور جو جائداد پر حصہ وصیت ہو وہ آمد وصایا ہو گا اگر کوئی زائد امر دریافت طلب ہو تو دفتر مقبرہ بہشتی سے دریافت فرمالیں اور اپنے نام نامی کے ساتھ اپنی وصیّت کا نمبر حوالتاً ضروری تحریر فرما دیا کریں۔ شیر علی عفی اللہ عنہ ۲۳ ۶/۱۲

بھیرہ کے ایک طالب علم محمد ایوب پسر مخدوم محمد صدیق

کھوئی ہوئی قوت

کی واپسی کے واسطے ہمارے ایک بھائی ایک معتبر اور مجرب قیمتی دوائی کھانے اور لگانے کی پیش کرتے ہیں۔ قیمت دس روپے ہے اور بدر ایجنسی قادیان سے مل سکتی ہے۔

ضرورت موذن

مسجد احمدیہ کپورتھلہ کے واسطے ایک موذن کی ضرورت ہے درخواستیں آئیں۔ بنام منشی حبیب الرحمٰن صاحب بمقام حاجی پور متصل پھگواڑہ ضلع جالندھر

ایک نہایت مجرب دوائی

مویشیوں اور اصطبلوں کی مفصلہ ذیل بیماریوں کے واسطے مویشیان گل گھوٹو۔ سوج۔ زہر باد۔ سٹ۔ کم خوری وغیرہ۔ اسہال۔ زہر باد۔ کنار۔ کرڈ کرڈی۔ بخار وغیرہ۔ قیمت فی ڈبیہ ۷ خوراک ملہ احباب فائدہ اٹھاویں۔ بذریعہ وی پی منگوائیں۔ ملنے کا پتہ۔ شیخ نور احمد۔ مہتمم کتب خانہ حضرت اقدس قادیان ضلع گورداسپور

اصلی ممیرہ اور ممیرے کا سرمہ ۱۴/۵

اصلی ممیرہ اور ممیرے کے سرمہ کا اعلان عرصہ سے شائع ہو رہا ہے اس اثنا میں بہت سے لوگوں نے فائدہ اُٹھایا ہے - یہ سرمہ حضرت خلیفۃ المسیح مولوی حکیم نورالدین صاحب مدظلہ کا بنایا ہوا ہے - آپ نے اس سُرمہ کے متعلق فرمایا کہ برائے امراض چشم بسیار مفید ہے - یہ سُرمہ دھند - جالا - پھولا - پڑبال سبل اور سرخی اور ابتدائی موتیابند امراض چشم کے لئے مفید ہے قیمت سرمہ اول قسم فی تولہ عہ - قسم دوم عہ - قسم سوم عہ اصلی ممیرہ جس کی اصلی قیمت عہ فی تولہ ہے - فی الحال دو ماہ کے لئے اس کی رعایتی قیمت عہ فی تولہ کر دی ہے بعض ضروریات نے مجھے ایسا کرنے پر مجبور کر دیا ہے -

ترکیب استعمال - ممیرہ پتھر پر رگڑ کر یا سرمہ کی طرح باریک پیس کر آنکھوں میں ڈالا جاوے -

یہ سرمہ خاص کر گرمی کے موسم میں جس کی آنکھیں دکھتی ہوں تو اُن کے لئے بہت مفید و مجرب ہے -

المشتہر

احمد نور - کابلی مہاجر سوداگر قادیان (گورداسپور)

ست سلاجیت

محیط اعظم سے نقل کیا گیا جس کی عبارت یہ ہے -

"مقوی جمیع اعضا - نافع صرع - مشتہی طعام - قاطع بلغم و ریاح دافع بواسیر و جذام و استسقاء و زردی رنگ و تنگی نفس و دق و شیخوخیت - فساد بلغم و قاتل کرم شکم مفتت سنگ گردہ و مثانہ و سلسل بول و سیلان منی و یبوست و درد مفاصل وغیرہ وغیرہ بہت مفید ہے بقدر دانہ نخود صبح کے وقت دودھ کے ساتھ استعمال کریں - قیمت قسم اوّل ۱۲ تولہ - قسم دوم ۸ ر تولہ

لنگیاں اور کلاہ

ہر قسم کی لنگیاں مشہدی اور پشاوری - بادامی - سیاہ اور سفید ماشی - ریشمی اور سوتی - بشری صلانے سفید اور بادامی اور پشاوری ٹوپیاں ہر قیمت کی مل سکتی ہیں -

المشتہر

احمد نور کابلی مہاجر سوداگر قادیان (گورداسپور)

ڈاکٹر ایس کے برمن کی بنائی ہوئی مشہور دوائیں ۱/۵

اصلی عرق کافور

دیکھو گرمی کا موسم آیا - جہاں تہاں ہیضہ کا آنا بھی ممکن ہے اس سے بچنے کا آسان طریقہ ڈاکٹر ایس کے برمن کا اصلی عرق کافور ہے یہ دوا چھبیس ۲۶ برس سے تمام ہندوستان میں مشہور ہے - یہ عرق گرمی کے دست - پیٹ کا درد اور متلی کے لئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے - ہمیشہ ایک شیشی اپنے پاس رکھو - قیمت فی شیشی ۴ر - محصول ۵ ر

عرق پودینہ

یہ عرق ولایتی پودینہ کی ہری پتیوں سے تیار کیا گیا ہے - اس کا رنگ بھی پتی کے رنگ کا سا ہے اور خوشبو بھی تازہ پتیوں کی سی آتی ہے - یہ عرق ڈاکٹر برمن کی صلاح سے ولائت کے نامی دوا فروش نے بنایا ہے - ریاح کیلئے یہ نہائت مفید دوا ہے - پیٹ کا پھولنا - ڈکار کا آنا - پیٹ کا درد بدہضمی - متلی - اشتہا کا کم ہونا - ریاح کی سب علامتیں دور ہو جاتی ہیں - قیمت فی شیشی ۸ ر محصول ۵ ر

ڈاکٹر ایس کے برمن نمبر ۵ و ۶ تاراچند دت سٹریٹ کلکتہ

چشمۂ زندگی ۹/۱۲

... ن کی متفقہ آواز بلند - قابل غور !!

جناب خلیفۃ المسیح حضرت حکیم مولوی نورالدین صاحب تحریر فرماتے ہیں - یہ کتاب مجھے اپنے مضمون میں پسند آئی ہے - مہتہ سیتارام دت - وید کویرجن صدر بازار - راولپنڈی کی محنت بہت قابل قدر ہے - مجھے بڑی خوشی ہوگی - اگر ملک اس رسالہ کی قدر کرے -

مشہور علامہ پیر مولوی مہر علی شاہ صاحب گولڑہ سے رقم فرماتے ہیں - رفاہ خلق کے لئے یہ ہدایات نہائت ہی ضروری اور مفید تھے جن کی اشاعت کی توفیق حکیم مطلق نے آپ کو عطا فرما کر نعم الرفیق و حبذ الشفیق کہلانے کا استحقاق بخشا - خوش نصیب ہوگا وہ جس نے حفظ ماتقدم یا تدارک مافات کا حصہ ان نایاب قابل قدر ہدایات سے لیا -

حاذق الملک بہادر حکیم محمد اجمل خان صاحب رئیس اعظم دہلی ہیں نے چشمہ زندگی کو جستہ جستہ دیکھا میں سمجھتا ہوں کہ یہ کتاب مفید ثابت ہوگی - لائق مؤلف نے اس کے جمع کرنے میں خلوص ... سے کام لیا ہے

نوٹ (۳۵۰) صفحہ کی مجلد باتصویر رنگین - قیمت ۱۲ر - محصول ۲ ر - دو جلد پر محصول معاف - چار جلد پر بیس صدی کمیشن -

آلۂ دستی جنتر

جس کے ذریعہ گذشتہ چھ سال کے عرصہ میں ۵۰۰۰ ہزار اشخاص مستفید ہو چکے ہیں بدہضمی - قبض دائمی - زنانہ و مردانہ امراض - بواسیر - یرقان - دمہ - تپ دق بخار - سر درد - زکام وغیرہ کے لئے ایک مستند آلہ مانا گیا ہے - مفصل واقفیت کے لئے چھوٹے سائز کی دو سو صفحہ کی مجلد کتاب **شودھن ودھی** قیمتی ۶ر منگوا کر ایک مفید سچائی سے آگاہی پاؤ -

تجربات - جناب سعد اکرم خان صاحب - تحصیلدار - جموں لکھتے ہیں - ایک عدد دستی جنتر آپ سے منگوایا تھا - جیسی صفت تھی ویسے ہی پایا - ایک آلہ اور ارسال کریں -

حکیم رسول شاہ بھون (جہلم) آپ سے حال ہی میں جو آلہ منگوایا اُس نے کئی جانوں کو بچایا -

حکیم تاراچند - زبدۃ الحکما - گجرات - آپ سے دو عدد آلہ منگوائے تھے بچوں سے بوڑھوں تک کو نہائت مفید ہے -

لالہ رلارام اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر گوجرانوالہ - ایک دستی جنتر بھیجیں - واقعی بڑی مفید چیز ہے -

مکمل سامان اعلیٰ قسم - قیمت پانچ روپیہ - محصول ۱۲ ر

پتہ - مہتہ سیتارام دت - وید کویرجن - آدتیہ اوشدھالہ - صدر بازار - راولپنڈی